السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے جاجم، فرش، دری، چٹائی، لوٹا اوراس کی مرمت وصفائی میں اور مسجد کے موذن یا میاں جی کی تنخواہ میں عشر یا زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے لوٹے، رسی، چٹائی، دری، جاجم فرش اوراس کی مرمت وصفائی یا تعمیر میں عشر اورزکوٰۃ (اوساخ الناس) کا خرچ کرنا درست نہیں، کیوں کہ مسجد اوراس کی ضروریات زکوٰۃ کے مصارف منصوصہ میں داخل نہیں،
"ولایجوز صرف الزکوٰۃ إلی غیر من ذکر اللہ تعالیٰ من بناء المساجد والقناطر والسقایات واصلاح الطرقات وسد البثوق وتکفین الموتی والتوسعة علی الاضیاف وغیر ذلک من القرب التی لم یذکرھا اللہ تعالیٰ وقال أنس والحسن ما اعطیت فی الجسور والطرق فھی صدقة ماضیة والأول أصح لقولہ سبحانہ وتعالیٰ إنما الصدقات للفقراء والمساکین وإنما للحصر واوالاثبات تثبت المذکور وتنفی ماعداہ" (المغنی ص ۵۲۷ ج ۲)
موذن، مسجد اورمیانجی کی گذراوقات کا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے اوروہ محتاج وضرورت مند ہیں توزکوٰۃ کا مصرف ہونے کی حیثیت سے عشر وزکوٰۃ سے معین یا غیر معین مقدار کے ذریعے ماہ بماہ امداد کی جا سکتی ہے۔ (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ نمبر ۹)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02